



ایک طرف سے اور دوسری طرف زمین کا خالص یا کاشتکار
 اس رقم کی واپس لیا جائے گا جس کا قیمت کے بعد الف کو فروغ
 کرے گا اور اس کی قیمت شروع معاہدہ کے وقت متعین کر دی جائے گی۔ کاشت
 کے بعد اس زمین کی قیمت بھی ہوگی زیادہ یا کم کاشتکار خود ذمہ دار ہوگا۔
 - یہ معاہدہ شریعتی اعتبار سے جائز ہوگا۔ یہاں معاہدہ "سلم" کہلائے گا۔

Salam: is a sale whereby the seller undertake to supply some specific goods to the buyer at a future date in exchange of advance price fully paid at the spot especially to finance agriculture sector

شیخ سلیمان
 34634008



الجواب حامد او مصليا

سوال میں ذکر کردہ معاملہ شرعاً درست نہیں ہے، نیز یہ معاملہ مسلم کی شرائط نہ پائے جانے کی بناء پر مسلم نہیں کہلائے گا، کیونکہ بیع سلم کے جواز کے لیے فقہائے کرام نے جو مختلف شرائط بیان فرمائی ہیں، ان میں سے ایک شرط یہ ہے کہ خریدار عقد کے وقت پوری کی پوری قیمت بائع کو ادا کر دے اور خرید و فروخت کا ہی معاملہ کیا جائے، جبکہ سوال میں ذکر کردہ معاملے میں پوری قیمت ادا نہیں کی جا رہی، بلکہ قرض رقم دیکر بعد میں خریداری کا معاہدہ کیا جا رہا ہے۔ لہذا مذکورہ معاملہ شرعی اعتبار سے درست نہیں، اس کو فسخ کرنا ضروری ہے۔ البتہ اگر مذکورہ معاملہ میں مسلم کی شرائط کو ملحوظ رکھا جائے تو یہ معاملہ ان شرائط کے پائے جانے کے بعد درست ہو گا۔ مسلم کی شرائط درج ذیل ہیں:

- خریدار عقد کے وقت پوری کی پوری قیمت بائع کو ادا کرے۔
- کسی متعین چیز یا متعین کھیت یا فارم کی پیداوار کی بیع سلم نہیں ہو سکتی۔
- جس چیز کی سلم کرنا مقصود ہے اس کی نوعیت اور معیار واضح طور پر متعین کر لیا جائے
- بیچے جانے والی چیز کی مقدار بغیر کسی ابہام کے متعین کر لی جائے۔
- بیچی گئی چیز کی سپردگی کی تاریخ اور جگہ کا تعین بھی عقد کے اندر ہونا چاہیے۔ (مأخذہ

: اسلامی بینکاری کی بنیادیں ص 198، 197)۔ واللہ اعلم بالصواب

محمد دانش رفیق عفی عنہ

دارالافتاء دارالعلوم کراچی

بیت المکرم گلشن اقبال

۲۸ جمادی الثانیہ ۱۴۳۳ھ / ۹ مئی ۲۰۱۳

الجواب صحیح
انور محمد غفر اللہ عنہ
۵۱۴۳۲/۶/۲۸



الجواب صحیح

محمد دانش رفیق عفی عنہ

۵۱۴۳۲/۶/۲۸